قبر پرستی کا شرک (مکالمہ)

حافظ مرتضیٰ جھنگ

نوٹ: ''الف'' سے مراد اہلحدیث اور
ب'' سے مراد حنفی بریلوی ہے۔
الف: کہاں جارہے ہو؟
ب: تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں بابا دڑ کی
ہ کے مزار پر حاضری کیلئے جارہا ہوں۔
الف: یہ کیا نام ہوا بابا دڑ کی شاہ؟
ب: صاحب جی اصل نام تو پیر گامے شاہ
بہت پہنچی ہوئی
ر ہیں۔ بہت لوگ
ں سے مَن کی مرادیں
ل کرچکے ہیں۔
الف: مَن کی
وں سے کیا مطلب
پ کا؟
ب: یہی اولاد، رزق، شفا، مال ودولت،
بار کی ترقی وغیرہ۔
الف: معاذ اللہ، ان سب چیزوں کے دینے
ینے کا کلی وجزوی اختیار تو اللہ تعالیٰ کے پاس

ب: وہ بھی تو ولی اللہ اور بہت پہنچی ہوئی
ہیں۔
الف: نیک ولی اور بزرگ ہونا اور بات
مشکل کشا وفریاد رس ہونا الگ بات ہے خود
بلکہ نبیوں نے بھی صرف اللہ سے مدد مانگی
یا کہ حضرت زکریاؑ نے اللہ سے اولاد مانگی
لے (پارہ ۳ آل عمران) ابراہیمؑ نے اولاد

طلب کی اسمٰعیلؑ عطا ہوئے ایوبؑ نے شفا مانگی تو صرف اللہ سے (سورہ انبیاء) تو جہاں دست دعا پھیلاتے تھے ہم بھی وہیں سے کیوں نہ مانگیں۔ یہاں سے تو دَدتے کے چوبے ہی ملیں گے

ب: ہم تو ان سے اس لئے مانگتے ہیں کہ ہماری ان کے آگے اوران کی اللہ کے آگے۔

الف: بھائی صاحب مشکوٰۃ شریف حدیث کی کتاب ہے اس میں باب ہے نماز استقاء کا اور حدیث میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضرت عباسؓ سے بارش کی دعا کروائی اگر قبر پر جاکر صاحب قبر کے آگے اپنی دعا کرنا یا آپ کی دلیل درست ہوتی تو حضرت عمرؓ نبیؐ کی قبر اطہر پر حاضر ہوتے اللہ تعالیٰ نے دوسرے پارے میں فرمایا ہے کہ: میں تمہاری شہ رگ سے بھی قریب ہوں اور ایک مقام پر نبیؐ کو فرمایا کہ اے نبی کہہ دیجئے کہ میں تمہارے نفع و نقصان کا مالک نہیں چہ جائیکہ ہم مُردوں سے مدد مانگیں؟

ب: یہی تو آپ گستاخی کرتے ہیں وہ مردہ نہیں زندہ ہیں۔

الف: بھائی صاحب ان کو مردہ میں نے یا

بالکل کیونکہ نبیؐ نے تو قبر پر مسجد بنانے سے منع کیا ہے۔ دیکھئے بخاری شریف جلد اول کتاب الجنائز باب ۸۶۵۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا اللہ لعنت کرے یہود ونصاریٰ پر جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنایا

میرے کسی بزرگ عالم نے نہیں کہا بلکہ خود ربّ العالمین نے سورۃ نمل میں فرمایا ہے کہ وہ ہستیاں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کسی چیز کے خالق نہیں بلکہ مخلوق ہیں اموات غیر احیاء مردہ ہیں زندہ نہیں اور ان کو یہ بھی معلوم نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔ اب کہو مردہ ہیں یا زندہ۔

ب: یہ تو بتوں کیلئے ہوگا؟

الف: واہ رے مسلم! تیرا عقیدہ یہ بتوں کیلئے نہیں اگر بت مراد ہوتے تو یہ ارشاد نہ ہوتا کہ مردہ ہیں زندہ نہیں کیونکہ بت کیلئے زندگی اور موت کا خیال بھی بے معنی ہے اور دوبارہ اٹھائے جانے سے ان بتوں کا کیا تعلق اور واسطہ؟

ثابت یہی ہوا کہ یہ قبروں میں ابدی نیند سونے والوں کیلئے ہے۔

ب: اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے بزرگوں کو اس کا پتہ نہیں تھا۔

الف: بھائی جان دین باپ یا بزرگوں کی رسموں کا نام نہیں بلکہ خالص قرآن وحدیث کا نام ہے اور یہی بات مشرکین مکہ نے نبیؐ سے کہی تھی۔

تو اللہ نے قرآن مجید میں فرمایا کہ:

اولو کان آباء هم لا یعقلون شیاء ولا یهتدون.

اگر چہ تمہارے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہی ہدایت پر ہوں۔

ب: تو پھر شارع نے قبروں میں جانے کی اجازت کیوں دی؟

الف: بہت خوب بھائی وہ تو آپؐ نے فرمایا ہے کہ قبروں میں جا کر ان کیلئے مغفرت کی دعا کرو نہ کہ قبروں، مزاروں، آستانوں، قبوں اور درگاہوں سے مدد مانگو۔

ب: آپ کا یہ مطلب ہوا ناں کہ قبروں میں ان کیلئے دعاء مغفرت کے واسطے جانا جائز اور ان سے مدد مانگنی ناجائز بلکہ شرک ہے۔

الف: بالکل کیونکہ نبیؐ نے تو قبر پر مسجد بنانے سے منع کیا ہے۔ دیکھئے بخاری شریف جلد اول کتاب الجنائز باب ۸۶۵۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا اللہ لعنت کرے یہود ونصاریٰ پر جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنایا۔

ب: تو یہ جو گنبد خضریٰ ہے؟

الف: واہ سبحان اللہ کیا خوب دلیل ڈھونڈی۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ملا ہے تو سنو یہ گنبد نہ عہد صحابہ میں تھا نہ تابعین نے اسے تعمیر کیا بلکہ رحلت نبویؐ کے سات سو سال بعد 678ھ میں الملک اشرف شعبان بن حسین بن محمد نے اس میں تعمیری اضافے کئے اور موجودہ عمارت قیام عمل میں آئی

(حوالہ: وفاء الوفا للسمہودی جلد اول ۴۳۵،۴۳۶)

اور بعض کے نزدیک جب عیسائیوں نے آپ کے جسم مبارک کو قبر اطہر سے باہر نکال کر (نعوذ باللہ) مسلمانوں کی ایذاء رسانی کرنی چاہی تو اس وقت کے سلطان کو اللہ نے خواب میں سب کچھ دکھا دیا تو اس نے یہ عمارت بنوائی۔ یہ قرآن وحدیث کی دلیل نہیں بادشاہوں کا کام ہے۔

ب: آپ مجھے ذرا اور وضاحت سے بتائیں کہ اہل قبور سے مدد مانگنا کیوں شرک ہے؟

الف: اس لئے کہ نبیؐ نے فرمایا کہ تم بیت اللہ بیت المقدس اور میری مسجد کے علاوہ کسی طرف ثواب کی نیت سے سفر نہ کرو کہاں یہ فرمان نبویؐ اور کہاں ہمارا قبروں اور آستانوں کا حج (نعوذ باللہ)۔

ب: یہ قبروں کا حج آپ نے کیوں کہا؟

الف: بھائی صاحب اس لئے کہ ہر سال حج کے دن کی طرح عرس منایا جاتا ہے۔ احرام کی جگہ ننگے پاؤں چلنے کی قید لگائی گئی ہے۔ اور تلبیہ حج لبیک اللھم لبیک کی جگہ حق باہو بے شک باہو نے لے لی ہے۔ غلاف کعبہ کی جگہ قبر کی چادر اور او چھاڑ نے لے لی ہے۔ حجر اسود کی جگہ قبر کے سرہانے اور پائینتی کو چوما جاتا ہے طواف کعبہ کی جگہ قبر اور آستانے کے اردگرد چکر اور پھیرے لگائے جاتے ہیں سجدے اور رکوع ہوتے ہیں دعائیں اور التجائیں کی جاتی ہیں ملتزم کی جگہ چوکاٹھ اور دروازے نے لے لی ہے۔ بابا کی بیٹھک سے مزار تک چکر کاٹنا صفا و مروہ کا منظر پیش کرتا ہے۔ زمزم کی جگہ دھوون (قبر کا دھونا) اور مزار کے نمک نے لے لی ہے۔ اور ہدی کی جگہ سیاہ وسفید بکروں اور مرغوں نے لی ہے یہ سب شرک نہیں تو کیا ہیں؟

ب: واقعی ہم غلطی پر ہیں یہ سب تو صریح شرک ہے۔

الف: بھائی جان یہ جعلی پیروں کا پھیلایا ہوا جال ہے یہ سب ہندوؤں کی نقالی ہے۔ بالکل انہی کی طرح اسلامی کاشی اور متھرا جی کو مانا گیا ہے مسلمان گنیشوں اور مرلیوں کو جنم دیا گیا کھڑے پتھروں (بتوں) کی جگہ پڑے پتھروں (مردوں) نے لے لی ہے اور درشن کا نام بدل کر زیارت رکھا گیا ہے۔ اسی طرح پرنام کی جگہ سلام نام رکھ لیا اور ڈنڈوت کی جگہ سجدہ تعظیمی (جو کہ ناجائز ہے) نے لے لی ہے پرشاد کو تبرک اور بھجن کو قوالی بنا لیا گیا۔ اور پھر موجودہ مزاروں پر شرک کے ساتھ ساتھ اسلحہ ونشہ سمگلنگ عزت فروشی عصمت دری زنا جوا شراب و بھنگ ادھالا پن ہم جنس پرستی ڈاکہ زنی جیسے مکروہ دھندوں کو عروج مل گیا۔

ب: اب تو مجھے پکا یقین ہو گیا ہے کہ اہلحدیث واقعی سچ کہتے ہیں۔

اب میں آئندہ کیلئے اس ظلم عظیم اور کبیرہ گناہ سے پکی وسچی توبہ کرتا ہوں آپ بھی دعا کریں کہ اللہ ہم سب کو اس طرح کے گندے عقیدے سے بچائے اور میری توبہ قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

اچھا ٹائم بھی کافی ہو گیا اور اللہ نے مجھے ہدایت کی راہ بھی دکھا دی اب چلتے ہیں۔ السلام علیکم

الف: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بھائی جان یہ جعلی پیروں کا پھیلایا ہوا جال ہے یہ سب ہندوؤں کی نقالی ہے۔ بالکل انہی کی طرح اسلامی کاشی اور متھرا جی کو مانا گیا ہے مسلمان گنیشوں اور مرلیوں کو جنم دیا گیا کھڑے پتھروں (بتوں) کی جگہ پڑے پتھروں (مردوں) نے لے لی ہے اور درشن کا نام بدل کر زیارت رکھا گیا ہے۔ اسی طرح پرنام کی جگہ سلام نام رکھ لیا اور ڈنڈوت کی جگہ سجدہ تعظیمی (جو کہ ناجائز ہے) نے لے لی ہے پرشاد کو تبرک اور بھجن کو قوالی بنالیا گیا۔ اور پھر موجودہ مزاروں پر شرک کے ساتھ ساتھ اسلحہ ونشہ سمگلنگ عزت فروشی عصمت دری زنا جوا شراب و بھنگ ادھالا پن ہم جنس پرستی ڈاکہ زنی جیسے مکروہ دھندوں کو عروج مل گیا